حکمتِ سیّد مودودیؒ

مولانا مودودیؒ اور اقبال کی فکری یکسانی

مرتبہ: قاری عبدالحمید۔ ایم۔ اے

ترجمانِ حقیقت علامہ اقبال

مسلمان ہونے کی حیثیت سے انگریز کی غلامی کے بند توڑنا اور اس کے اقتدار کا خاتمہ کرنا ہمارا فرض ہے، اور اس آزادی سے ہمارا مقصد یہی نہیں کہ ہم آزاد ہو جائیں، بلکہ ہمارا اوّل مقصد یہ ہے کہ اسلام قائم رہے اور مسلمان طاقت ور بن جائے۔ اس لیے مسلمان کسی ایسی حکومت کے قیام میں مددگار نہیں ہو سکتا، جس کی بنیادیں انہی اصولوں پر ہوں، جن پر انگریزی حکومت قائم ہے۔ ایک باطل کو مٹا کر دوسرے باطل کو قائم کرنا چہ معنی دارد؟ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کلیتہً نہیں تو ایک بڑی حد تک دار الاسلام بن جائے۔ لیکن اگر آزادیٔ ہند کا نتیجہ یہ ہو کہ جیسا دار الکفر ہے ویسا ہی رہے یا اس سے بھی بدتر بن جائے تو مسلمان ایسی آزادیٔ وطن پر ہزار مرتبہ لعنت بھیجتا ہے۔ ایسی آزادی کی راہ میں لکھنا، بولنا، روپیہ صرف کرنا، لاٹھیاں کھانا، جیل جانا، گولی کا نشانہ بننا سب کچھ حرام اور قطعی حرام سمجھتا ہے۔

حوالے:

۱۔ روزنامہ احسان، لاہور بابت ۹ مارچ ۱۹۳۸ء
۲۔ مقالاتِ اقبال، مرتبہ سید عبدالواحد معینی ص ۲۴۳،
۳۔ اقبال کا سیاسی کارنامہ، از محمد احمد خاں ص ۵۹۲
۴۔ اقبال کے نثری افکار، مرتبہ عبدالغفار شکیل۔ مضمون: اسلام اور قومیت۔